Urdu / اردو

ووٹ دینا لازمی ہے

Australian Government

ریفرنڈم کا آفیشل کتابچہ

اس کتابچے میں یہ شامل ہے:

صفحہ 5

صفحہ 23

اس کتابچے کا تعارف

ریفرنڈم کے اس آفیشل کتابچے میں دو اہم دستاویزات شامل ہیں:
ریفرنڈم کا آفیشل Yes/No پمفلٹ، اور
ریفرنڈم 2023 کے لیے آپ کی آفیشل گائیڈ.

صفحہ 5 ریفرنڈم کا آفیشل Yes/No پمفلٹ

صفحہ 6 آئین میں کیا تبدیلی آ سکتی ہے

اس صفحے پر آئین میں مجوّزہ تبدیلیاں واضح کی گئی ہیں۔

مجوّزہ قانون کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے منظور کیا تھا:
آئین میں تبدیلی (ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس) 2023
(Constitution Alteration (Aboriginal and Torres Strait Islander Voice) 2023)۔

صفحہ 7 Yes مؤقف اور No مؤقف

Yes ووٹ دینے کے دلائل اور No ووٹ دینے کے دلائل ساتھ ساتھ دو صفحوں پر دیے گئے ہیں۔

Yes/No مؤقفوں کے دلائل پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے فراہم کیے ہیں جنھوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں یا مخالفت میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔

AEC کو Yes مؤقف اور No مؤقف کے دلائل میں تبدیلی کرنے یا حقائق چیک کرنے کا قانونی اختیار حاصل نہیں ہے۔

صفحہ 23 ریفرنڈم 2023 کی آفیشل گائیڈ

آفیشل گائیڈ میں ووٹنگ اور پولنگ سٹیشنوں کے متعلق اہم معلومات اور الیکٹورل کمیشنر کا پیغام شامل ہیں۔

آفیشل گائیڈ آسٹریلین الیکٹورل کمیشن (AEC) نے تیار کی ہے۔

تراجم اور معذوروں کے لیے آسان فارمیٹس

ریفرنڈم کا آفیشل کتابچہ انگلش، دوسرے ملکوں کی زبانوں اور فرسٹ نیشنز کی زبانوں (صرف آڈیو) میں دستیاب ہے، اور نابینا یا کمزور بینائی رکھنے والے ووٹروں کے لیے انگلش کے دوسرے فارمیٹس اور آسان تحریر (Easy Read) (صرف آفیشل گائیڈ) کا فارمیٹ بھی دستیاب ہے۔

ووٹنگ اور ریفرنڈم کے متعلق اپنی زبان میں مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی 1300 720 153 پر کال کریں۔

ووٹ دینا لازمی ہے

Australian Government

ریفرنڈم کا آفیشل

YES | NO

پمفلٹ

اس صفحے کو بالارادہ خالی رکھا گیا ہے

آئین میں کیا تبدیلی آ سکتی ہے

آئین میں مجوّزہ تبدیلیوں کے متعلق بیان

مجوّزہ قانون یعنی Constitution Alteration (Aboriginal and Torres Strait Islander Voice) 2023 (آئینی تبدیلی (ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس) 2023) باب ہشتم میں مندرجہ ذیل متن کا اضافہ کرتے ہوئے آئین میں تبدیلی لائے گا:

Chapter IX—Recognition of Aboriginal and Torres Strait Islander Peoples
(باب نہم — ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو تسلیم کرنا)

129 Aboriginal and Torres Strait Islander Voice
(ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس)

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو آسٹریلیا کے فرسٹ پیپلز (اوّلین اقوام) تسلیم کرتے ہوئے:

(i) ایک انجمن قائم کی جائے گی جسے ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس کہا جائے گا؛

(ii) ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس پارلیمنٹ اور کامن ویلتھ کی ایگزیکٹیو گورنمنٹ (حکومت) کے روبرو ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام سے تعلق رکھنے والے معاملات میں ان اقوام کی نمائندگی کر سکتی ہے؛

(iii) اس آئین کے تحت، پارلیمنٹ کے پاس ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس سے تعلق رکھنے والے معاملات میں قوانین بنانے کا اختیار ہوگا جس میں وائس کے ارکان، فرائض، اختیارات اور طریق کار کے متعلق قانون سازی بھی شامل ہے۔

مجوّزہ قانون آئین کی فہرست مندرجات میں 'Chapter VIII Alteration of the Constitution' ('باب ہشتم آئین میں تبدیلی') کے حوالے کے بعد مندرجہ ذیل متن کا اضافہ کرتے ہوئے بھی آئین میں تبدیلی لائے گا:

Chapter IX	Recognition of Aboriginal and Torres Strait Islander Peoples
(باب نہم	ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو تسلیم کرنا)

اگلے صفحات پر آپ کو **Yes** مؤقف اور **No** مؤقف کے دلائل ملیں گے

ہر مؤقف کے دلائل فیڈرل پارلیمنٹ کے ان ارکان اور سینیٹرز نے فراہم کیے ہیں جنھوں نے آئین میں تبدیلی کے لیے مجوّزہ قانون کے حق میں یا اس کی مخالفت میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ دلائل پیش کرنا چاہتے تھے۔

مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دینے والوں اور یہ دلائل پیش کرنے کے خواہشمندوں نے Yes مؤقف کے دلائل تیار کیے ہیں جبکہ مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دینے والوں اور یہ دلائل پیش کرنے کے خواہشمندوں نے No مؤقف کے دلائل تیار کیے ہیں۔

Referendum (Machinery Provisions) Act 1984 (ریفرنڈم (انجام دہی کے اصول) ایکٹ *1984*) (کامن ویلتھ) کے سیکشن 11(1) کے تحت ہر مؤقف کے لیے زیادہ سے زیادہ 2000 انگلش الفاظ کی حد مقرر ہے۔

Yes

ووٹ دینے کا مؤقف

Yes ووٹ دینے کے حق میں دلائل **صفحہ 10** پر شروع ہوتے ہیں اور پھر ایک ایک صفحہ چھوڑ کر جاری رہتے ہیں۔

مجوّزہ قانون:

آئین میں تبدیلی کی جائے تاکہ ایک ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس قائم کر کے آسٹریلیا کے فرسٹ پیپلز یعنی اوّلین اقوام کو تسلیم کیا جائے۔

A proposed law:

To alter the Constitution to recognise the First Peoples of Australia by establishing an Aboriginal and Torres Strait Islander Voice.

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

No

ووٹ دینے کا مؤقف

No ووٹ دینے کے حق میں دلائل **صفحہ 11** پر شروع ہوتے ہیں اور پھر ایک ایک صفحہ چھوڑ کر جاری رہتے ہیں۔

مجوّزہ قانون:

آئین میں تبدیلی کی جائے تاکہ ایک ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس قائم کر کے آسٹریلیا کے فرسٹ پیپلز یعنی اوّلین اقوام کو تسلیم کیا جائے۔

A proposed law:

To alter the Constitution to recognise the First Peoples of Australia by establishing an Aboriginal and Torres Strait Islander Voice.

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام اور تمام آسٹریلین باشندوں کے بہتر مستقبل کے لیے Yes ووٹ دیں۔

اتحاد، امید اور مثبت تبدیلی لانے کی خاطر Yes ووٹ دیں۔

YES ووٹ کا مطلب ہے:

تسلیم کرنا

- ہمارے آئین میں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو **تسلیم کرنا** اور تہذیب و روایات کے 65000 سالوں کو سلام پیش کرنا۔

سننا

- ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے معاملات میں ان کے مشورے **سننا** تاکہ حکومتیں بہتر فیصلے کر سکیں۔

بہتر نتائج

- انڈیجینس (اصل آسٹریلین) باشندوں کی صحت، تعلیم، روزگار اور رہائش کے ماملات میں **عملی پیش رفت** تاکہ لوگوں کی زندگی بہتر ہو۔

یہ تبدیلی ایسی ہے جو صرف آپ لا سکتے ہیں۔

اس خیال کے حق میں Yes ووٹ دیں جو خود ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام نے پیش کیا ہے: **Constitutional Recognition through a Voice (ایک وائس کے ذریعے آئین میں تسلیم کیے جانا).**

وائس کیا ہے:

Voice (وائس) ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کی کمیٹی ہو گی جو پارلیمنٹ اور حکومت کو اپنی کمیونٹی کو متاثر کرنے والے معاملات میں مشورہ دے گی۔

اس میں ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری سے انڈیجینس آسٹریلینز اور ریجنل اور دور دراز بستیوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔

وائس کے ارکان کو مقامی علاقے میں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگ چنیں گے اور وہ ایک مقررہ مدت تک خدمات انجام دیں گے۔

ہمیں اس کی ضرورت کیوں ہے:

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو بہت بڑے چیلنج پیش ہیں:

- نان انڈیجینس (آبادکار) آسٹریلینز کی نسبت 8 سال کم متوقّع طوالتِ عمر
- بیماری اور شیر خوار بچوں کی اموات کی بلند شرحیں
- خودکشی کی دوگنی شرح
- تعلیم اور تربیت کے کم مواقع۔

یہ واضح ہے کہ موجودہ نظام مؤثر نہیں ہے۔

ان معاملات میں محرومیاں دور کرنے، حل تلاش کرنے اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے کی خاطر ہمیں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کی زندگیوں اور کمیونٹیوں کو متاثر کرنے والے معاملات میں ان کے مشورے سننے کی ضرورت ہے۔

وائس کیسے کام کرے گی:

وائس کا کام مشورے دینا ہے۔

جب حکومتیں عوام کو متاثر کرنے والے معاملات میں عوام کی بات سنتی ہیں تو حکومتیں:

- بہتر فیصلے کرتی ہیں
- بہتر نتائج حاصل کرتی ہیں

Yes مؤقف جاری ہے
ص 12

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنہوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

NO ووٹ دینے کی وجوہ – خلاصہ

اس ریفرنڈم کا تعلق محض ”تسلیم کرنے“ سے نہیں ہے۔ مجوّزہ Voice (وائس) اس سے بہت بڑھ کر ہے۔

اگر ریفرنڈم پاس ہو گیا تو یہ ہماری تاریخ میں ہونے والی سب سے بڑی آئینی تبدیلی ہو گی۔

یہ تبدیلی قانونی لحاظ سے خطرناک ہے جس کے نتائج نامعلوم ہیں۔ یہ تبدیلی معاشرے کو منقسم کرنے والی اور مستقل ہو گی۔

اگر آپ جانتے نہیں ہیں تو no ووٹ دیں۔

خطرہ

ہم سب پسماندہ کمیونٹیوں میں انڈیجینس (اصل) آسٹریلینز کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم یہ وائس اس کا حل نہیں ہے اور ہمارے نظام حکومت کے لیے ایک حقیقی خطرہ ہے۔

یہ وائس بالخصوص ”ایگزیکٹیو گورنمنٹ“ (حکومت) کے تمام شعبوں کا احاطہ کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کوئی معاملہ اس کی پہنچ سے باہر نہیں ہے۔

بالآخر ہائی کورٹ وائس کے اختیارات طے کرے گی، نہ کہ پارلیمنٹ۔

اس میں قانونی چیلنجوں، تاخیر اور ناقص حکومت کا خطرہ ہے۔

نامعلوم

اس بارے میں کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی گئی ہیں کہ وائس کے ارکان کیسے چنے جائیں گے یا وائس کیسے کام کرے گی۔ آسٹریلین باشندوں کو یہ تفصیلات طے ہونے سے پہلے ہی ووٹ دینے کو کہا جا رہا ہے۔

آسٹریلین باشندوں کو ووٹ دینے سے پہلے تفصیلات ملنی چاہیئں، نہ کہ بعد میں۔

ہم نہیں جانتے کہ یہ کیسے کام کرے گی، ہم نہیں جانتے کہ اس میں کون لوگ شامل ہوں گے لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ ہم آسٹریلین باشندوں کو مستقلاً منقسم کر دے گی۔

وائس کے کچھ حامی کہتے ہیں کہ یہ ناانصافیوں کو دور کرنے اور تلافی اور دوسری انقلابی تبدیلیوں کی طرف صرف پہلا قدم ہو گا۔ تو پھر اس کے بعد کیا ہو گا؟

منقسم کرنے والا عمل

آسٹریلین باشندوں کے صرف ایک گروہ کے لیے وائس کو آئین میں مسّلم کرنے کا مطلب ہمارے ملک کو مستقلاً منقسم کرنا ہے۔

اس طرح آئین کی مکمل حمایت سے طاقت پانے والی ایک نامعلوم انجمن کے ذریعے شہریت کے مختلف طبقات جنم لیتے ہیں۔ بہت سے انڈیجینس آسٹریلینز اس کے حق میں نہیں ہیں۔

مستقل

وائس کو آئین کا حصہ بنانے کا مطلب ہے کہ یہ مستقل ہے۔ ہم منفی نتائج میں پھنسے رہیں گے۔

NO ووٹ دینے کی 10 وجوہ

1۔ یہ وائس قانونی لحاظ سے خطرناک ہے

آسٹریلیا کا آئین ہماری اہم ترین قانونی دستاویز ہے۔ اس کے ہر لفظ کی تشریح کی گنجائش رہتی ہے۔

آسٹریلیا نے 1977 سے اپنے آئین میں تبدیلی نہیں کی ہے۔ **یہ آسٹریلیا کی تاریخ میں ہماری جمہوریت کے لیے سب سے بڑی تبدیلی ہو گی۔**

یہ انجانے حالات میں کود جانے کے مترادف ہے۔ اس وائس کو ابھی حقیقی دنیا میں آزمایا نہیں گیا ہے۔ دنیا میں کسی بھی جگہ ایسی کوئی آئینی انجمن موجود نہیں ہے جس سے اس کا موازنہ کیا جا سکتا ہو۔

وائس کو آئین میں مسّلم کرنے کا مطلب ہے کہ اسے قانونی چیلنج اور ہائی کورٹ کی تشریح کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

قانونی ماہرین باہم متفق نہیں ہیں اور یقین سے نہیں جان سکتے کہ ہائی کورٹ ایسی آئینی تبدیلی کی تشریح کیسے کرے گی۔

No مؤقف جاری ہے
ص 13

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنہوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

- پیسے کے استعمال سے بہتر فوائد دلاتی ہیں۔

وائس ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو پیش اہم مسائل میں مشورے دے گی جن میں شیر خوار بچوں کی صحت سے لے کر دور دراز علاقوں میں خدمات بہتر بنانے کے معاملات شامل ہیں۔

تمام قوانین، پروگراموں اور فنڈنگ کے لیے آئندہ بھی پارلیمنٹ اور حکومت ہی ذمہ دار رہیں گی۔

ویسٹرن آسٹریلیا کے سینیٹر Patrick Dodson، جو ایک Yawuru بزرگ ہیں، کہتے ہیں:

”جب عام سطح کے لوگوں کی بات سنی جائے اور انہیں شریک کیا جائے تو بہتر قوانین اور پالیسیاں ظہور میں آتی ہیں۔ وائس کے مشورے ہمارے فیصلوں اور احکام کے لیے زیادہ آگہی مہیا کریں گے اور انہیں زیادہ کامیاب بنائیں گے۔ آئین میں تسلیم کیے جانے سے ہماری قوم کے زخم مندمل ہونے میں مدد ملے گی۔“

وائس: اہم حقائق

- اس کا خیال ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام نے پیش کیا ہے۔
- یہ ہمارے آئین میں First Peoples (اوّلین اقوام) کو تسلیم کرتی ہے۔
- یہ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کی کمیٹی ہے۔
- یہ لوگوں کے لیے ان معاملات پر رائے دینا ممکن بناتی ہے جو انہیں متاثر کرتے ہیں۔
- لوگوں کی رائے سننے کا مطلب بہتر نتائج ہو گا – اور پیسے کے استعمال سے بہتر فوائد مہیا ہوں گے۔
- اس میں تمام سٹیٹس اور ٹیریٹریز، ٹورس سٹریٹ آئی لینڈز اور دور دراز کمیونٹیوں کے نمائندے ہوں گے۔
- اس میں نوجوان بھی شامل ہوں گے اور مردوں اور عورتوں کی تعداد میں توازن ہو گا۔
- قوانین، پروگراموں اور فنڈنگ کے لیے آئندہ بھی پارلیمنٹ اور حکومت ہی ذمہ دار رہیں گی۔

YES ووٹ دینے کی مزید 8 وجوہ جاننے کے لیے پڑھنا جاری رکھیں۔

1۔ یہ خیال خود ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں نے پیش کیا ہے۔

Yes ووٹ دینے کا مطلب ہے:

- ایک ایسی تمنا کی حمایت کرنا جو ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر افراد کئی دہائیوں سے ظاہر کر رہے ہیں
- ایک ایسی تجویز کو قبول کرنا جسے 80% سے زیادہ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر افراد کی حمایت حاصل ہے۔

وائس کی تجویز سیاستدانوں نے پیش نہیں کی۔

کئی سالوں کی محنت اور ملک کے ہر حصے میں بات چیت کی بے شمار نشستوں کے بعد 2017 میں تقریباً 250 ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر رہنماؤں اور بزرگوں نے *Uluru Statement from the Heart* (دلوں کی ترجمان اولورو سٹیٹمنٹ) کی تائید کی۔

یہ ایک وائس کے ذریعے آئین میں تسلیم کیے جانے کی تجویز ہے۔

ہم سے کہا جا رہا ہے کہ ہم ان کی زندگیوں میں عملی تبدیلی لانے اور ان کے بچوں کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنے میں مدد دیں۔

> ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے اور ہر مذہب اور تہذیب کے پیرو آسٹریلین باشندوں اور ہر سیاسی جماعت نے اس تجویز کی حمایت کی ہے۔

اب ہم اسے ایک حقیقت بنا سکتے ہیں۔

Yes ووٹ دینا اتحاد کا مظہر فعل ہے جو آسٹریلین قوم کو متحد کرے گا۔

2۔ ٹھوس نتائج کی خاطر آئین میں تسلیم کرنا

آئین میں تسلیم کرنا ایک پرزور اظہار ہے جو عملی تبدیلی کا محرّک بنے گا۔

Yes مؤقف جاری ہے
ص14

یہ کس نے لکھا ہے؟ **ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔**

”میرا اندازہ ہے کہ وائس کے نتیجے میں ایک دہائی یا اس سے زیادہ عرصہ آئینی اور انتظامی قانون کے تحت مقدمے بازی جاری رہے گی...“

(*Ian Callinan AC KC*، سابقہ ہائی کورٹ جج)[1]

اس طرح قانونی مسائل کا لمبا بکھیڑا شروع ہو جائے گا۔

2۔ کوئی تفصیلات مہیا نہیں ہیں

یہ ایک بڑا فیصلہ ہے۔ تاہم **حکومت ووٹنگ سے پہلے اہم تفصیلات افشاء کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔**

ہم نہیں جانتے کہ یہ پسماندہ کمیونٹیوں کی مدد کیسے کرے گی اور محرومیوں کا ازالہ کیسے کرے گی۔

ہم نہیں جانتے کہ اس وائس کے کتنے ارکان ہوں گے۔

ہم نہیں جانتے کہ آیا انہیں انتخابی عمل میں منتخب کیا جائے گا یا دوسری طرح چنا جائے گا، یا یہ کیسے ہو گا۔

ہم نہیں جانتے کہ یہ کیسے نمائندگی کرے گی یا اسے کیسے جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔

> یہ تفصیلات آسٹریلین باشندوں کے ووٹ دینے کے بعد ہی طے کی جائیں گی۔

Yes مہم کے مطابق ووٹنگ سے پہلے تفصیلات مہیا کرنا ”معقول نہیں ہے“:

”آئین میں تبدیلی کے لیے آسٹریلین عوام کی حمایت مل جانے سے پہلے یہ تفصیلی مشاورت کرنا بالکل معقول نہیں ہے۔“
(*Yes23* بروشر)

مراحل کی یہ ترتیب غلط ہے۔

آپ مکان کا معائنہ کرنے سے پہلے مکان نہیں خریدتے یا کار کو ٹیسٹ ڈرائیو کرنے سے پہلے کار نہیں خریدتے۔

پھر بھی تفصیلات بتائے بغیر آپ سے ہمارے آئین میں تبدیلی کے متعلق ووٹ دینے کو کہا جا رہا ہے۔

آسٹریلینز سے ایک بلینک چیک پر دستخط نہیں مانگے جانے چاہیئں۔

”آسٹریلینز بھلا ایک ایسی چیز سے کیسے متفق ہو سکتے ہیں جس کی تفصیل ہمیں معلوم نہیں؟“
(*Senator Kerrynne Liddle*، تحفظ بچگان اور عائلی تشدّد کی روک تھام کی شیڈو منسٹر اور *Arrernte* خاتون)

3۔ یہ ہمیں منقسم کرتی ہے

> آسٹریلینز کے صرف ایک گروہ کے لیے ایک انجمن کو ہمارے آئین میں مسلّم کرنے کا مطلب آسٹریلینز کو مستقلاً منقسم کرنا ہے۔ بہت سے انڈیجینس آسٹریلینز اس سے اتفاق نہیں کرتے۔

”یہ وائس ہمیں متحد نہیں کرے گی، یہ ہمیں نسل کی بنیاد پر منقسم کرے گی۔“

(سینیٹر *Jacinta Nampijinpa Price*، انڈیجینس آسٹریلینز کی شیڈو منسٹر اور *Warlpiri* خاتون)

یہ ہمارے جمہوری نظام کے ایک اہم اصول کے خلاف ہے یعنی قانون کے روبرو تمام آسٹریلینز کی برابری کے خلاف ہے۔

”مجوّزہ سیکشن 129 کو شامل کرنے کا مطلب یہ ہو گا کہ ہم ایک ایسی قوم بنیں گے جس میں ہمارے یا ہمارے آباواجداد کے اس ملک میں دوسروں سے پہلے آنے کا نتیجہ ہمیشہ یہی ہو گا کہ ہم سب برابر نہیں ہیں۔“
(*David Jackson AM KC*، سابقہ فیڈرل کورٹ جج)[2]

ہمارا آئین سب آسٹریلینز کا آئین ہے۔ ہماری پارلیمنٹ سب آسٹریلینز کی نمائندگی کرنے کے لیے ہے۔ اب پارلیمنٹ میں 11 انڈیجینس ممبرز اور سینیٹرز ہیں جو ریکارڈ تعداد ہے۔

ہمارے قومی ترانے میں حال ہی میں اس حقیقت کی عکاسی کی خاطر یہ تبدیلی کی گئی تھی کہ ہم ”ون اینڈ فری“ (یعنی متحد اور آزاد) ہیں۔

---

1 The Australian، 17/12/2022
2 ارلیمنٹری انکوائری سبمشن، 11/04/2023

No مؤقف جاری ہے
ص15

یہ کس نے لکھا ہے؟ **ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔**

Yes ووٹ دینے کا مطلب یہ ہے:

- ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کو آسٹریلیا کی اوّلین اقوام تسلیم کرنا
- 65000 سالہ تاریخ کی اہمیت اجاگر کرنا اور اس میں سب کو شریک کرنا
- آسٹریلیا کے اتحاد کے متعلق دنیا کو ایک پرزور پیغام دینا
- مستقبل کے لیے عملی تبدیلی لانا۔

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگ نسل در نسل ہماری قوم کو اپنی تہذیب اور تخلیقی قوت، دھرتی اور پانیوں کے متعلق اپنے علم اور آسٹریلین زندگی میں اپنے کردار کے ذریعے مالامال کرتے آئے ہیں۔

ہمارا قدیم براعظم دنیا کی قدیم ترین زندہ تہذیبوں کا مسکن ہے۔ اس امر کو ہمارے آئین میں تسلیم کرنا ہماری مشترکہ تاریخ کی اہمیت اجاگر کرنے کا ایسا طریقہ ہے جو ہمیں آگے بڑھنے کا جذبہ دلاتا ہے۔

Yes ووٹ دینا صلح کا مظاہرہ کرنے والا فعل ہے جو حقیقی نتائج لائے گا۔

> انڈیجینس آسٹریلینز ہم سے اس طرح تسلیم کیے جانے کا مطالبہ کر رہے ہیں کہ ایک وائس قائم کی جائے۔ جو عملی تبدیلی کا ذریعہ ہو گی۔

Johnathan Thurston، NRL چیمپیئن اور کوچ، Gunggari مرد:

"ہمارے بچوں اور نوجوانوں کا حق ہے کہ انہیں بہترین شخصیتیں بننے کا موقع ملے۔ میں کوئینزلینڈ میں *Yarrabah* کمیونٹی میں سکول کے بچوں کے ساتھ کام کرتا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ انہیں کن رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ ان مقامی لوگوں سے بڑھ کر کوئی شخص اس بارے میں نہیں سمجھ سکتا۔ انہیں اظہار رائے کا موقع دینے کا مطلب یہ ہو گا کہ ہمارے بچوں کی زیادہ بڑی تعداد اپنے بھرپور امکانات حاصل کرے گی۔ وائس کا یہی مقصد ہے۔"

3۔ لوگوں کے لیے بہتر زندگی یقینی بنانا

وائس ان معاملات میں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کے لیے حقیقی بہتری لانے کا ذریعہ ہے:

- متوقع طوالتِ عمر
- شیرخوار بچوں کی اموات اور صحت
- تعلیم اور روزگار۔

طویل عرصے سے حکومتیں ان مسائل سے نبٹنے کے لیے نیک نیتی سے کئی بلین ڈالر خرچ کرتی آ رہی ہیں۔

لیکن وہ بہتری لانے میں کامیاب نہیں ہوئیں کیونکہ انہوں نے متعلقہ عوام کے خیالات سننے پر توجہ نہیں دی۔

حالیہ نظام ناقص ہے اور اسے ٹھیک کرنے کے لیے ہمیں حاصل بہترین موقع وائس ہی ہے۔

کوئی بھی اس خیال میں نہیں ہے کہ وائس یکدم سب مسائل حل کر دے گی - لیکن بالآخر ہمارے پاس درست نظام تیار ہو جائے گا۔

یہاں ایسی تین مثالیں دی جا رہی ہیں کہ انڈیجینس لوگوں کے خیالات سننے سے بہتر نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

تصوّر کریں کہ وائس کے ساتھ آسٹریلیا کس قدر ترقی کر سکتا ہے۔

سننے سے فائدہ ہوتا ہے: بہتر خدماتِ صحت

کمیونٹی کنٹرولڈ ایبوریجنل میڈیکل سروسز مقامی انڈیجینس لوگوں کو بھرتی کرتی ہیں۔

وہ دور دراز علاقوں میں کلینکس چلاتے ہیں اور بنیادی خدمات مثلاً بچوں کی امیونائزیشن فراہم کرتے ہیں۔

جنوب مشرقی کوئینزلینڈ میں مقامی ایبوریجنل میڈیکل سروس اور کمیونٹی نے مل کر کام کرتے ہوئے صحت کے معائنوں کی سالانہ تعداد میں بہت اضافہ کیا ہے یعنی 10 سالوں میں یہ تعداد 550 سے بڑھ کر 20000 سے زیادہ ہو چکی ہے۔

سننے سے فائدہ ہوتا ہے: تعلیم میں بہتر نتائج

Arnhem Land میں نئے Dhupuma Barker سکول کے ہر مرحلے میں گھرانے اور کمیونٹی کے سرکردہ افراد شامل رہے ہیں یعنی اسباق کی منصوبہ بندی سے لے کر یونیفارم اور لنچ تک سبھی معاملات میں۔

Yes مؤقف جاری ہے ص 16

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنہوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

یہ کس نے لکھا ہے؟

جبکہ اس کے مقابلے میں یہ وائس آسٹریلینز کو مستقلاً منقسم کر دے گی، قانونی اور جذباتی طور پر۔

"ہم سب آسٹریلینز ہیں۔ اور ہمیشہ یہی صورتحال رہنی چاہیے۔ ہمیں ایک نام نہاد وائس کے ہاتھوں منقسم نہیں ہونا چاہیے جو اس ملک کو درمیان سے کاٹ ڈالے گی۔"

(*Ian Conway*، *Central Arrernte* سینیئر کسٹوڈیئن)

4۔ اس سے انڈیجینس آسٹریلینز کی مدد نہیں ہو گی

ہم سب پسماندہ کمیونٹیوں میں انڈیجینس آسٹریلینز کی مدد کرنا چاہتے ہیں تاکہ محرومیوں کا ازالہ ہو اور صلح ممکن ہو۔

تاہم، مزید بیوروکریسی اس کا حل نہیں ہے۔

اس وقت 1400 افراد کے عملے پر مشتمل نیشنل انڈیجینس آسٹریلینز ایجنسی کے ساتھ ساتھ حکومت کی ہر سطح پر انڈیجینس باشندوں کی سینکڑوں نمائندہ انجمنیں موجود ہیں۔

ایک مرکزی وائس کے سلسلے میں یہ خطرہ ہے کہ ریجنل اور دور دراز بستیوں کی ضروریات کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔

"ایک نیشنل وائس دیہی علاقوں کی نمائندگی نہیں کر سکتی۔"

(*Nyunggai Warren Mundine AO*، آسٹریلینز فار یونیٹی کے بورڈ ممبر اور *Bundjalung* مرد)

اس وقت کچھ دور دراز کمیونٹیوں میں تباہ کن سماجی مسائل کے حل کے لیے بہت سی صدائیں بلند کی جا رہی ہیں۔ جس چیز کی ضرورت ہے، وہ ہے عملی اقدام۔

"ہمیں کینبرا میں سننے والے کانوں کی ضرورت ہے، کسی وائس کی ضرورت نہیں ہے۔"

(سینیٹر *Jacinta Nampijinpa Price*، شیڈو منسٹر فار انڈیجینس آسٹریلینز اور *Warlpiri* خاتون)

5۔ کوئی مسئلہ وائس کے دائرہ کار سے باہر نہیں ہے

وائس کا یہ ماڈل صرف پارلیمنٹ کو مشورہ دینے کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے – وائس "ایگزیکٹیو گورنمنٹ" (حکومت) کے تمام شعبوں سے تعلق رکھتی ہے۔ **اس میں تمام سرکاری ڈیپارٹمنٹس، ایجنسیاں اور دوسرے ادارے (جیسے Reserve Bank) شامل ہیں۔**

اس کا دائرہ معیشت، قومی سیکیورٹی، انفراسٹرکچر، صحت، تعلیم اور دوسرے معاملات میں فیصلوں – سبھی پر محیط ہو گا۔

گورنمنٹ کے ریفرنڈم ورکنگ گروپ کے ایک رکن کے الفاظ میں:

"وائس حکومت کے سبھی حصوں سے خطاب کر سکے گی جن میں کابینہ، وزراء، سرکاری افسران اور قانون کے تحت قائم خودمختار دفاتر اور ایجنسیاں شامل ہیں – جیسے Reserve Bank... حکومت وائس کو خاموش نہیں کروا سکتی۔"

(پروفیسر *Megan Davis* اور پروفیسر *Gabrielle Appleby*)[3]

آئینی قانون کے ایک پروفیسر جو وائس کے حامی ہیں، کہتے ہیں:

"میرے خیال میں اس میں ایک تباہ کن خامی ہے کیونکہ یہ ہر قسم کے حکومتی اقدامات پر غور کا اختیار رکھتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وائس آبدوزوں سے لے کر پارکنگ ٹکٹس تک ہر معاملے پر تبصرہ کر سکتی ہے... ہمارے معاملات مسلسل عدالتوں میں پیش ہوتے رہیں گے۔"

(پروفیسر *Greg Craven AO*)[4]

کئی قانونی ماہرین نے اس کے دائرہ کار کے متعلق تشویش کا اظہار کیا ہے تاہم ان کی تشویش کو محض نظرانداز کر دیا گیا۔

6۔ اس میں تاخیر اور ناقص کارکردگی کا خطرہ ہے

آسٹریلین پارلیمنٹ ہر سال سینکڑوں قوانین پر کام کرتی ہے۔

اس وائس کا دائرہ پارلیمنٹ سے بڑھ کر، ڈیپارٹمنٹس، ایجنسیوں اور "ایگزیکٹیو گورنمنٹ" کے تمام معاملات پر محیط ہے۔

وائس یہ کیسے سنبھالے گی؟

اگر وائس اس سے مطمئن نہ ہوئی کہ اس سے کیسے مشاورت کی جاتی ہے یا فیصلے کیسے کیے جاتے ہیں تو وائس عدالتوں میں اپیل کر سکتی ہے۔ اس میں کتنا وقت لگے گا؟

3 The Australian، 1/4/2023
4 Daily Mail، 24/3/2023

No مؤقف جاری ہے ص 17

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنہوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

یہ کس نے لکھا ہے؟

حقیقی پارٹنرشپس کے سبب **سکول میں حاضری کی بلند شرح اور بہتر نتائج** حاصل ہوئے ہیں۔ 'Dhupuma Firebirds' روبوٹکس ٹیم نے حال ہی میں ٹیکساس میں VEX International Championships مکمل کی ہیں اور یہ اس مقابلے کے لیے کوالیفائی کرنے والی نادرن ٹیریٹری کی پہلی ٹیم ہے۔

پرنسپل Phillip Heath کہتے ہیں:

"کمیونٹی کے خیالات سننے سے ریجنل اور دور دراز علاقوں میں تعلیم کے حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں۔"

سننے سے فائدہ ہوتا ہے: انڈیجینس رینجرز

دیہی علاقوں میں تقریباً 2000 انڈیجینس رینجرز کام کر رہے ہیں۔

رینجرز **جنگل میں آگ لگنے کی روک تھام، موذی جنگلی مخلوقات کے پھیلاؤ پر کنٹرول اور ہمارے دریاؤں کی صحت بہتر بنانے کے کام** کے ذریعے ہمارے ماحول کا تحفظ کرتے ہیں۔

انڈیجینس رینجرز کے خیالات سننے کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنی دھرتی اور پانیوں کے متعلق 65000 سال کے علم اور رشتے میں حصہ ملتا ہے۔

آسٹریلیا بھر میں بہتر نتائج کے لیے Yes ووٹ دیں۔

محرومیوں کے ازالے کے لیے Yes ووٹ دیں۔

4۔ ہمارے ملک کو متحد کریں۔

Yes ووٹ دینے کا مطلب یہ ہے:

- ہم اپنے ماضی سے مفاہمت کریں اور ایک بہتر مستقبل کی جانب بڑھیں۔
- ایک ایسی تبدیلی جو صرف آپ ممکن بنا سکتے ہیں۔

1901 میں ہمارے آئین کے عمل میں آنے کے بعد سے آسٹریلیا بہت آگے بڑھ چکا ہے۔

اب ہم انڈیجینس آسٹریلینز اور ہمارے ملک کے لیے ان کے کردار کو کماحقّہ اہمیت دیتے ہیں۔

1967 کے ریفرنڈم میں 90% آسٹریلین باشندوں نے آئین میں تبدیلی کے لیے Yes ووٹ دیا تاکہ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر افراد کو بھی باقی سب لوگوں کی طرح مردم شماری میں شمار کیا جائے۔

یہ اتحاد کی جانب ایک قدم تھا۔

اب ہم سب کو اس سے اگلا قدم اٹھانے کا موقع مل رہا ہے – ایک وائس کے ذریعے ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کو تسلیم کرنے کا موقع۔

ہمارے جیسی تاریخ رکھنے والی دوسری قوموں جیسے کینیڈا اور نیوزی لینڈ نے کئی دہائیاں پہلے اپنی اوّلین قوموں کو باقاعدہ تسلیم کر لیا تھا۔

تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں خوف کی کوئی بات نہیں ہے – اور اس کے ثمرات بہت زیادہ ہیں۔

Rachel Perkins، ایلس سپرنگز کی فلمساز، Arrernte/Kalkadoon خاتون:

"ہمارے لوگ کئی دہائیوں سے بہتر زندگی کے مواقع کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں۔ اس وقت ہم جتنے پرعزم اور متحّد ہیں، ایسا تاریخ میں پہلے کبھی نہیں ہوا۔ وائس ہمارے لیے بہترین موقع ہے، ہمیں یہ موقع استعمال کرنا چاہیے۔"

5۔ پیسہ بچائیں۔

جب حکومتیں عوام کی بات سنتی ہیں تو انہیں بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں اور وہ فنڈنگ کا زیادہ مؤثر استعمال کرتی ہیں۔

Aunty Pat Anderson AO، الورو ڈائیلاگز کی کو-چیئر، Alyawarre خاتون:

"جب آپ لوگوں کو شامل کریں تو آپ بہتر فیصلے کرتے ہیں اور آپ کا پیسہ ان چیزوں پر خرچ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ ضروری ہیں: عام انسانوں پر۔"

دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کی حکومتوں نے ایسے پروگراموں میں کئی بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے جن سے مسائل دور نہیں ہوئے اور نہ ہی وہ کمیونٹیوں تک پہنچ پائے۔

ایک وائس سے ہمیں مقامی لوگوں کے خیالات سننے اور پیسہ بچانے میں مدد ملے گی۔

Yes مؤقف جاری ہے ص18

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

کئی قانونی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس کے سبب فیصلہ سازی میں بار بار بہت تاخیر ہو گی۔

"تقریباً یقینی بات ہے کہ وائس حالیہ مسائل کی ایک لمبی فہرست پر طول پکڑنے والے مباحثے کو دعوت دے گی۔ قومی ایجنڈا پر حالیہ تشویش کے تقریباً ہر معاملے کو ایسے دیکھا جائے گا کہ اس کا تعلق کسی نہ کسی طرح انڈیجینس معاملات سے ہے۔"

(*Nicholas Hasluck AM KC*، سابقہ ویسٹرن آسٹریلین سپریم کورٹ جج[5])

قانونی اپیلوں اور بار بار تاخیر کے خطرے کا مطلب ناقص حکومت ہے۔

یہ آسٹریلیا کے لیے اچھا نہیں ہے۔

7۔ اس سے تحریکیں چلانے والوں کے لیے دروازہ کھلتا ہے

قانون کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال اور تفصیلات کی عدم موجودگی سے سوال اٹھتا ہے: اس کے بعد کیا ہو گا؟

> وائس کے کچھ حامی کھل کر کہتے ہیں کہ یہ وائس تلافی اور ہرجانے اور دوسری شدید تبدیلیوں کی جانب پہلا قدم ہے۔

"یہ پہلا قدم ہے، یہ ایک نہایت اہم قدم ہے اور تمام وضاحتیں اس کے بعد ہی آتی ہیں۔ مثال کے طور پر 'Pay the rent' (علاقوں کے اصل باشندوں کے ملکیتی حقوق اور حکومت سے مالی مطالبے کی تحریک)، ہم یہ کیسے کریں کہ یہ شفاف ہو اور ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کو درحقیقت تلافی اور ہرجانہ دلائے...؟"

(*Thomas Mayo*، ریفرنڈم ورکنگ گروپ[6])

دلوں کی ترجمان الورو سٹیٹمنٹ (Uluru Statement from the Heart) کے مطابق وائس ایک پہلا قدم ہے جو ٹریٹی اور سچ بولنے سے پہلے آتا ہے۔

ٹریٹی کی تعریف ہی یہ ہے کہ یہ حکومتوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے، نہ کہ شہریوں کے ایک گروہ اور اس کی حکومت کے درمیان معاہدہ۔

گورنمنٹ کے ریفرنڈم ورکنگ گروپ کے ایک رکن نے "سچ" کو وہ "دباؤ ڈالنے والی طاقت" بتایا ہے جس کے نتیجے میں "پرانے نوآبادیاتی اداروں کا خاتمہ ہو گا"۔

"یہ ٹریٹیز اور دوسرے معاملات مثلاً قانون سازی، اصلاحات اور اداروں کے خاتمے یعنی ہمیں نقصان پہنچانے والے پرانے نوآبادیاتی اداروں کے خاتمے کے لیے ہمارے لوگوں کو مذاکرات میں اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے مدد دینے کا طریقہ ہے۔"

(*Thomas Mayo*، ریفرنڈم ورکنگ گروپ[7])

پہلے ہی بہت سے مظاہرین **آسٹریلیا ڈے کے خاتمے، ہمارے جھنڈے اور دوسرے اداروں اور علامات** کو بدلنے کے لیے تحریکیں چلا رہے ہیں۔

"مقصد ہمیشہ #abolishAustraliaDay رہا ہے، تاریخ بدلنا ذمہ داری سے انحراف ہے۔"

(*Teela Reid*، ریفرنڈم انگیجمنٹ گروپ[8])

اگر آئین میں مسلّم وائس موجود ہوئی تو یہ مطالبے زور پکڑ جائیں گے۔

"آسٹریلینز کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وائس کو ان مطالبوں کی حمایت کے لیے استعمال کیا جائے گا کہ قومی خودمختاری کے ساتھ ساتھ انڈیجینس باشندوں کی روحانی خودمختاری بھی تسلیم کی جائے، نیز Makarrata کمیشن اور ٹریٹی کے قیام کا مطالبہ اور نئے سرے سے آسٹریلیا کی تاریخ لکھنے کا مطالبہ...

آسٹریلین معاشرے کو بہت بڑا ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کے امکان کا مطلب ہے کہ وائس کو ہرگز آسٹریلین آئین میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے..."

(*Terence Cole AO RFD KC*، سابقہ نیو ساؤتھ ویلز سپریم کورٹ جج[9])

8۔ یہ مہنگی اور بیوروکریٹک ہو گی

ہم نہیں جانتے کہ اس وائس کے لیے کتنی اضافی فنڈنگ مخصوص کی جائے گی۔

5 پارلیمنٹری انکوائری سیشن، 16/4/2023
6 SEARCH Foundation میں تقریر، 12/2/2020
7 SEARCH Foundation میں تقریر، 12/2/2020
8 ٹوئٹر، 24/1/2023
9 Spectator Australia، 6/4/2023؛ پارلیمنٹری انکوائری سیشن، 19/4/2023

No مؤقف جاری ہے ص19

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

جب حکومتیں ٹیکس دہندگان کا پیسہ غیر مؤثر کاموں پر ضائع نہ کریں تو ہم سب فائدے میں رہتے ہیں۔

6۔ یہی درست وقت ہے۔

وائس کے قیام کا خیال کئی دہائیوں سے پنپ رہا ہے۔ بہت سے ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگ اس پر بہت محنت اور نیک نیتی سے کام کرتے رہے ہیں۔

No ووٹ دینے کا مطلب یہ ہے کہ کچھ نہیں بدلے گا۔ اس کا مطلب یہ مان لینا ہو گا کہ ہم اس سے بہتر کام نہیں کر سکتے۔

انہی مسائل میں اضافے کا خطرہ مول نہ لیں:

- دوسروں کی نسبت کم متوقّع طوالتِ عمر
- تعلیم اور روزگار میں دوسروں کی نسبت خراب نتائج
- صحت میں دوسروں کی نسبت خراب نتائج۔

اس تسلسل کو توڑنے اور ہماری قوم کو متحد کرنے کے لیے Yes ووٹ دیں۔

Eddie Betts، Adelaide اور Carlton کے AFL لیجنڈ، Gubrun، Wirangu/Kokatha مرد:

"میں جانتا ہوں کہ وائس راتوں رات سب کچھ ٹھیک نہیں کر دے گی لیکن مجھے لگتا ہے کہ وائس یہ یقینی بنانے والے سفر کا آغاز ہے کہ ہمیں متاثر کرنے والے معاملات میں فیصلہ سازی کے لیے ہمیں شامل کیا جائے اور ہماری رائے کا احترام کیا جائے۔"

7۔ عملی مشورے جو مؤثر ہوں۔

وائس انڈیجینس لوگوں کی صحت، تعلیم، روزگار اور رہائش بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کا مشورہ دے گی۔

وائس کو آئین کا حصہ بنانے سے اسے استحکام اور خودمختاری حاصل ہو گی، حال اور مستقبل میں۔

اس کا مطلب ہے کہ وائس کھل کر مشورے دے سکے گی، فوری سیاسی جھمیلوں میں الجھے بغیر۔

ہم انڈیجینس آسٹریلینز کو پیش تمام چیلنج راتوں رات دور نہیں کر سکتے۔ ہمیں ابھی قدم اٹھانے کی ضرورت بھی ہے اور طویل المدت منصوبہ بندی کی ضرورت بھی ہے۔

اسی لیے ہمیں ایک وائس کی ضرورت ہے جسے محض ایک جنبشِ قلم سے فنا نہ کیا جا سکتا ہو۔

قانونی ماہرین نے واضح کیا ہے کہ وائس کو قوانین یا فیصلوں کو روکنے، مؤخر کرنے یا ان کے خلاف ویٹو کا اختیار حاصل نہیں ہو گا۔ **وائس کا کام مشورہ دینا ہو گا۔**

8۔ حکومت کی کارکردگی بہتر بنانا۔

Yes ووٹ دینے کا مطلب ہے:

- حکومت کو بہتر مشورے ملیں گے اور حکومت بہتر نتائج لائے گی
- آئین میں ایک اضافہ جسے ماہرین کی حمایت حاصل ہے۔

سینیئر وکلاء اور ہائی کورٹ کے سابقہ ججز اس عمل میں شریک رہے ہیں۔

قانونی ماہرین کیا کہتے ہیں:

- آئینی اور قانونی لحاظ سے مستحکم
- ہمارے نظامِ حکومت میں **بہتری** لائے گی
- ویٹو کا اختیار نہیں ہے – پارلیمنٹ اور حکومت ہی حتمی فیصلے کریں گی۔

Yes مؤقف جاری ہے ص20

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

یہ ایک اور ایسی تفصیل ہے جو ریفرنڈم کے بعد ہی طے پائے گی۔

حکومت کی تمام سطحوں پر **اس وقت ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کی سینکڑوں انجمنیں موجود ہیں۔**

اس سال حکومت نے 1400 افراد کے عملے پر مشتمل نیشنل انڈیجینس آسٹریلین ایجنسی کے لیے $4.3 بلین مخصوص کیے ہیں۔

اس ایجنسی کی ویب سائیٹ اور کارپوریٹ پلان میں لکھا ہے: "ہم... یقینی بناتے ہیں کہ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کو ان معاملات میں رائے دینے کا موقع حاصل ہو جو انہیں متاثر کرتے ہیں۔"

ایسا کوئی اظہار نہیں ہوا ہے کہ یہ وائس ان میں سے کسی انجمن کی جگہ لے گی۔ یہ پہلے سے موجود بہت سی بیوروکریسی میں اضافہ کرتے ہوئے چلے گی۔

9۔ یہ وائس مستقل ہو گی

یہ وائس کوئی آزمائشی منصوبہ یا پائلٹ پروگرام نہیں ہے۔ وائس کا قانون ایسا قانون نہیں ہو گا جسے منسوخ کیا جا سکتا ہو۔

اگر یہ ایک بار آئین کا حصہ بن گئی تو اسے ختم نہیں کیا جا سکے گا۔

اگر ایک بار ہائی کورٹ نے کوئی تشریح کر دی تو پارلیمنٹ اسے ردّ نہیں کر سکے گی۔

ہم ہمیشہ کے لیے منفی نتائج میں پھنس جائیں گے۔

10۔ آگے بڑھنے کے لیے اس سے بہتر طریقے موجود ہیں

یہ ریفرنڈم محض آئین میں انڈیجینس آسٹریلینز کو تسلیم کرنے سے تعلق نہیں رکھتا۔

یہ مقصد ایک خطرناک، نامعلوم اور مستقل وائس سے بندھے بغیر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

آسٹریلیا کے لوگ انڈیجینس آسٹریلینز کو تسلیم کرنے کی عام حمایت کرتے ہیں۔ تاہم یہ مجوّزہ وائس مسئلے کا باعث ہے۔

بہت سے آسٹریلینز اصولی بنیادوں پر وائس کی مخالفت کرتے ہیں۔

کچھ دوسرے لوگ شاید کسی کم خطرناک انداز کی وائس پر غور کرنے کے لیے رضامند ہوں لیکن گورنمنٹ نے آپ کو اس انتخاب کا موقع نہیں دیا ہے۔

ماضی میں جب آئین میں تبدیلیاں تجویز کی گئی تھیں تو ایک آئینی کنونشن ہوا تھا تاکہ مختلف صورتوں اور تفصیلات پر مناسب طریقے سے غور کیا جا سکے۔

اس بار ایسا کوئی عمل نہیں ہوا ہے۔ یہ عمل جلد بازی میں اور طاقت برتنے کے انداز میں ہوا ہے۔

یہ طریقہ اتحاد پیدا کرنے والا یا مؤثر نہیں ہے۔ یہ لوگوں کو منقسم کرتا ہے۔

فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

یہ ایک بہت اہم فیصلہ ہے۔ بدقسمتی سے بہت سے آسٹریلینز کے جائز سوالات اور تشویشوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

خوش قسمتی سے اس ریفرنڈم کا فیصلہ سیاستدان، کارپوریشنز یا مشہور شخصیات نہیں کریں گی۔

یہ فیصلہ ہر آسٹریلین کرے گا۔ یہ ہر آسٹریلین کو متاثر کرتا ہے۔

اگر آپ جانتے نہیں ہیں تو no ووٹ دیں۔

مزید معلومات

مزید معلومات اور تازہ اطلاعات یہاں دیکھیں:

- www.riskyvoice.com
- www.oneandfree.au
- www.australiansforunity.com.au

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

Robert French AC چیف جسٹس آف دی ہائی کورٹ آف آسٹریلیا 2017-2008 اور
Geoffrey Lindell، ایمیریٹس پروفیسر آف لاء، یونیورسٹی آف ایڈیلیڈ:

”وائس ایک عظیم خیال ہے لیکن یہ پیچیدہ نہیں ہے۔ اس کے ثمرات بہت زیادہ ہیں اور نقصان کا احتمال بہت کم ہے...
وائس اولّین اقوام کو یہ عملی موقع فراہم کرے گی کہ وہ پارلیمنٹ اور حکومت کو آگہی کی بنیاد پر، تسلسل کے حامل اور معتبر مشورے دے سکیں۔“

- مشترکہ آراء پر مشتمل تحریر، Australian Financial Review، 4/2/2023۔

اب یہ ہمارے ہاتھ میں ہے۔

Evonne Goolagong Cawley AC MBE، ٹینس کی سابقہ عالمی نمبر ون کھلاڑی، Wiradjuri خاتون:

”*Yes* ووٹ دینا سب آسٹریلینز کے لیے اس کردار پر خوشی کے اظہار کا موقع ہے جو ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام نے ہمارے ملک کے لیے ادا کیا ہے اور یہ اگلی نسل کو اپنے خوابوں کے حصول میں مدد دینے کا موقع بھی ہے۔ آئیں، ہم دونوں ہاتھوں سے اس لمحے کو تھام لیں۔“

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام نے ہمیں ایک ایسا موقع دیا ہے جو ایک نسل کو زندگی میں صرف ایک بار ملتا ہے۔

ہم ایک عظیم متحد کرنے والے لمحے کا حصہ بننے کے لیے Yes ووٹ دے سکتے ہیں جو بہتر مستقبل لائے گا۔

ہم Yes ووٹ دے سکتے ہیں تاکہ:

- ہم ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کے لیے درست قدم اٹھائیں
- ہم ان معاملات میں لوگوں کی رائے سنیں جو انہیں متاثر کرتے ہیں
- ہم ایسی عملی تبدیلی لائیں جو زندگیاں بہتر بناتی ہے۔

آئیں، ہم **تسلیم کرنے، سننے اور بہتر نتائج** کی خاطر Yes ووٹ دیں۔

آئیں، ہم Yes ووٹ دے کر یہ یقینی بنائیں کہ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگ بہتر زندگی جیئیں اور ان کے بچوں کو زیادہ مواقع حاصل ہوں۔

آئیں، ہم سب اتحاد کے جذبے سے Yes ووٹ دیں۔

YES مؤقف کا اختتام.

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے حق میں ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

NO مؤقف کا اختتام.

یہ کس نے لکھا ہے؟

ان دلائل کے مواد (جو aec.gov.au/referendums/pamphlet.htm پر دیکھا جا سکتا ہے) کی آتھرائزیشن پارلیمنٹ کے ان ارکان کی اکثریت نے دی تھی جنھوں نے مجوّزہ قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا اور جو یہ مؤقف متعارف کروانا چاہتے تھے۔ اس متن کو الیکٹورل کمیشنر نے کسی ردّوبدل کے بغیر شائع کیا ہے۔

AEC
Australian Electoral Commission

ریفرنڈم 2023 کی
آفیشل گائیڈ

ووٹنگ کس دن ہو گی؟

مزید معلومات کے لیے کیو آر کوڈ سکین کریں یا
دیکھیں aec.gov.au/referendums

aec.gov.au
13 23 26

الیکٹورل کمیشنر، 10 Mort Street, Canberra کی آتھرائزیشن سے
Authorised by the Electoral Commissioner, 10 Mort Street, Canberra

اس صفحے کو بالارادہ خالی رکھا گیا ہے

الیکٹورل کمشنر **کا پیغام**

ہمارے ملک میں ریفرنڈم ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہے۔ آخری ریفرنڈم 1999 میں ہوا تھا جس کا مطلب ہے کہ اس گائیڈ کو پڑھنے والے بہت سے لوگوں کے لیے یہ ریفرنڈم میں ووٹ دینے کا پہلا موقع ہو گا۔

ریفرنڈم سے مراد آئین میں مجوّزہ تبدیلی کے سوال پر قومی ووٹ ہے – اور اس ریفرنڈم میں پوچھا جانے والا سوال یہ ہے کہ آیا آئین میں تبدیلی کر کے ایک ایبوریجنل اینڈ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر وائس قائم کرنے کے ذریعے آسٹریلیا کے فرسٹ پیپلز (اوّلین اقوام) کو تسلیم کیا جائے۔

ریفرنڈم میں ووٹ دینا الیکشن میں ووٹ دینے سے مختلف ہے اور نتیجہ اس سے طے ہوتا ہے کہ 'دوہری اکثریت' کیا ووٹ دیتی ہے – یعنی:

- تمام سٹیٹس اور ٹیریٹریز میں قومی اکثریت (50% سے زیادہ)
- سٹیٹس کی اکثریت (چھ سٹیٹس میں سے کم از کم چار) میں اکثریت (50% سے زیادہ)۔

AEC نے یہ گائیڈ آپ کو ریفرنڈم میں اپنے ووٹ کی پلاننگ میں مدد دینے کے لیے بنائی ہے جس میں یہ بھی شامل ہے کہ ووٹ دینے کا دُرست طریقہ کیا ہے، پولنگ سٹیشن میں کیا ہوتا ہے اور اس میں معلومات کے ماخذ چیک کرنے کے لیے تجاویز بھی ہیں۔

ہر ووٹنگ کے دن ملک بھر میں 7000 سے زیادہ پولنگ سٹیشن، پیشگی ووٹ دینے کی سہولت اور ریکارڈ تعداد میں ریموٹ ووٹر سروسز ٹیمیں فراہم کریں گے جو دور دراز علاقوں میں جائیں گی۔

غیرجانبدار اور خودمختار رہنا آسٹریلین الیکٹورل کمیشن کا بنیادی اصول ہے۔ ہم جو مختلف عمل انجام دیتے ہیں، ان میں شفافیت، سیکیورٹی اور جوابدہی کو بہت اہمیت حاصل ہے اور سب کے لیے یہ دیکھنا ممکن ہے۔

ریفرنڈم کے انعقاد کے لیے ہم ہر مرحلے پر دیانتداری کے ساتھ جو کردار ادا کر رہے ہیں، مجھے اس پر فخر ہے۔

مزید معلومات کے لیے aec.gov.au/referendums دیکھیں۔

Tom Rogers
الیکٹورل کمشنر

اہل ووٹروں کی **%97** سے زیادہ تعداد الیکٹورل رول میں شامل ہے

+7000 پولنگ سٹیشنز

+500 پیشگی ووٹنگ کے مراکز

100000 تک ریفرنڈم کا عارضی عملہ

ٹھہریں اور غور کریں
اس ریفرنڈم میں ماخذ چیک کریں

ممکن ہے ریفرنڈم کے دوران ووٹنگ کے متعلق ایسی معلومات آپ تک پہنچیں جن کے حق میں کوئی شواہد نہ ہوں، جن کا سیاق و سباق غائب ہو یا جو گمراہ کن ہوں۔

AEC وہ خودمختار ادارہ ہے جسے ریفرنڈم کے انعقاد کا کام سونپا گیا ہے۔ ہم ووٹروں کو ریفرنڈم میں شرکت لازمی ہونے، ریفرنڈمز کے مقصد اور ووٹ دینے کے طریقوں کے متعلق معلومات دیں گے۔

یہ اہم ہے کہ آپ کو ریفرنڈم کے عمل کے متعلق جو دکھائی اور سنائی دے اور آپ جو کچھ پڑھیں، آپ اس پر محتاط غور کریں۔

یہ غور کرنے کے لیے وقت لیں کہ آیا یہ معلومات:

- کسی معتبر اور پہچانے جا سکنے والے ماخذ سے آئی ہیں
- تازہ ہیں
- محفوظ ہیں (یعنی یہ دھوکا نہیں ہے)

سوشل میڈیا پر اور آن لائن ملنے والی معلومات کے سلسلے میں یہ خاص طور پر اہم ہے۔

مزید معلومات کے لیے /aec.gov.au **stopandconsider** پر جائیں اور کارآمد تجاویز کے لیے مختصر وڈیوز دیکھیں۔

ریفرنڈم میں ووٹ دینے کے لیے پہلے پلاننگ کریں
پولنگ سٹیشن صبح 8 بجے کھلیں گے اور ٹھیک شام 6 بجے بند ہو جائیں گے

کسے ووٹ دینا ہو گا؟
18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام آسٹریلین شہریوں کے لیے بطور ووٹر انرول (اندراج) کرنا اور اس ریفرنڈم میں ووٹ دینا لازمی ہے۔

ووٹ کہاں دیا جا سکتا ہے؟
آپ ووٹنگ کے دن اپنی سٹیٹ یا ٹیریٹری میں کسی بھی پولنگ سٹیشن پر ووٹ دے سکتے ہیں۔ پولنگ سٹیشن صبح 8 بجے سے شام 6 بجے تک کھلے ہیں۔

پولنگ سٹیشن بالعموم مقامی سکولوں، چرچوں، کمیونٹی ہالز اور سرکاری عمارتوں میں ہوتے ہیں۔ اپنے قریب ترین پولنگ سٹیشن تلاش کرنے کے لیے **aec.gov.au/where** دیکھیں۔

اگر آپ کو چلنے میں مشکل یا معذوری ہے یا آپ ایسے کسی شخص کی دیکھ بھال کرتے ہیں تو آپ **aec.gov.au/where** پر پڑھ سکتے ہیں کہ پولنگ سٹیشنوں پر معذوروں کے لیے کیا سہولتیں ہیں۔

نابینا اور کمزور بینائی رکھنے والوں کے لیے ووٹ دینے کے طریقے جاننے کے لیے **aec.gov.au/assistance** دیکھیں یا **13 23 26** پر کال کریں۔

اگر میں کسی دوسری سٹیٹ یا ٹیریٹری میں ہوں تو؟
اگر آپ ووٹنگ کے دن کسی دوسری سٹیٹ یا ٹیریٹری میں ہوں تو آپ خاص انٹرسٹیٹ ووٹنگ سنٹر پر جا کر ووٹ دے سکتے ہیں یا پیشگی ووٹ دینے پر غور کریں۔

اگر میرا ووٹنگ کے دن آنا ممکن نہ ہو تو؟
اگر آپ ووٹنگ کے دن اپنی سٹیٹ یا ٹیریٹری میں پولنگ سٹیشن پر نہ پہنچ سکتے ہوں تو آپ ذاتی طور پر پیشگی ووٹ یا بذریعہ ڈاک ووٹ دینے کے اہل ہو سکتے ہیں۔

ذاتی طور پر پیشگی ووٹ کیسے دیا جائے
اگر آپ اہل ہوں تو آپ ووٹنگ کے دن سے پہلے ووٹ دے سکتے ہیں۔ پیشگی ووٹنگ کے مراکز ووٹنگ کے دن سے دو ہفتے پہلے پیر سے کھل جائیں گے۔ مختلف مراکز کے کھلنے کی تاریخیں اور اوقات مختلف ہیں لہذا ہر مرکز کی تفصیلات جاننے کے لیے **aec.gov.au/where** دیکھیں۔

پیشگی ووٹنگ کے متعلق مزید معلومات اور اپنی اہلیت جاننے کے لیے **aec.gov.au/early** دیکھیں یا **13 23 26** پر کال کریں۔

بذریعہ ڈاک پیشگی ووٹ کیسے دیا جائے
اہل ووٹروں کے لیے پوسٹل (بذریعہ ڈاک) ووٹنگ دستیاب ہے۔ اپنی اہلیت جاننے اور آن لائن درخواست دینے کے لیے **aec.gov.au/pva** دیکھیں یا کیو آر کوڈ سکین کریں۔

اگر آپ انٹرنیٹ استعمال نہیں کر سکتے اور پوسٹل ووٹ کی درخواست دینا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی **13 23 26** پر کال کریں۔

پوسٹل ووٹ کے لیے اپنی درخواست اس طرح مکمل کریں کہ یہ AEC کو **ووٹنگ کے دن سے پہلے کے بدھ کو شام 6 بجے تک ضرور مل جائے۔**

پولنگ سٹیشن پر کیا ہوتا ہے

1. جب آپ پولنگ سٹیشن میں بیلٹ پیپرز دینے والی جگہ پر پہنچیں گے تو پولنگ اہلکار آپ سے آپ کا پورا نام اور پتہ پوچھے گا اور یہ پوچھے گا کہ کیا آپ ریفرنڈم 2023 میں پہلے ووٹ دے چکے ہیں۔ الیکٹورل رول (ووٹروں کی فہرست) میں آپ کے نام پر نشان لگایا جائے گا۔
2. آپ کو بیلٹ پیپر دیا جائے گا۔
3. بیلٹ پیپر پر لکھی ہدایات غور سے پڑھیں۔
4. اپنا بیلٹ پیپر مکمل کریں۔
5. بیلٹ پیپر مکمل کرنے کے بعد اسے تہ کر کے وہاں موجود بیلٹ باکس میں ڈال دیں۔
6. اگر آپ نے AEC کی پنسل استعمال کی ہو تو باہر نکلتے ہوئے اسے پنسلوں کے ڈبے میں ڈال دیں۔ باہر کے دروازے کے پاس ہینڈ سینیٹائزر موجود ہو گا۔

یاد رکھیں، اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ اپنے بھروسے کے کسی شخص کو ساتھ لا سکتے ہیں یا کسی پولنگ اہلکار سے مدد مانگیں۔

AEC ووٹروں اور اپنے کارکنوں کی حفاظت کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ AEC مسلسل COVID-19 کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور متعلقہ حکام صحت کی ہدایات پر عمل کرتا ہے۔ اس گائیڈ میں دی گئی معلومات گائیڈ چھپنے کے وقت کے حالات کی عکاسی کرتی ہیں۔ لہذا انتظامات میں تبدیلی ممکن ہے۔

ہینڈ سینیٹائزر دستیاب ہو گا اور آپ کو ماسک ساتھ لانے، ماسک پہننے اور لوگوں سے فاصلہ رکھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ آپ AEC کی صاف پنسل استعمال کر سکتے ہیں یا اپنی پنسل یا پین ساتھ لا سکتے ہیں۔

آپ کا ووٹ درست شمار ہونے کے لیے کیا ضروری ہے

اس ریفرنڈم کے لیے آپ کو ایک بیلیٹ پیپر ملے گا جس پر آسٹریلیا کے
آئین میں مجوّزہ تبدیلی لکھی ہو گی۔

بیلیٹ پیپر پر:

اگر آپ مجوّزہ تبدیلی کو قبول کرتے
ہیں تو **YES** لکھیں

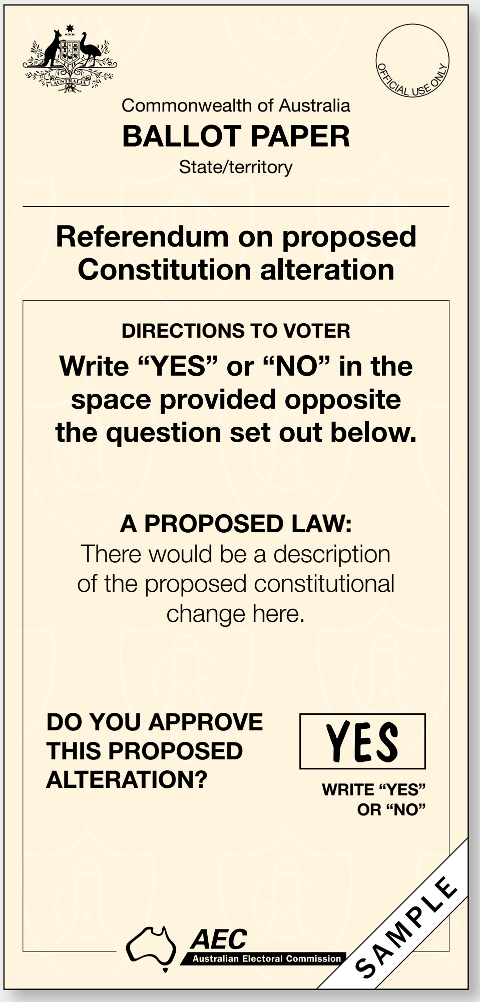
Commonwealth of Australia
BALLOT PAPER
State/territory
Referendum on proposed Constitution alteration
DIRECTIONS TO VOTER
Write “YES” or “NO” in the space provided opposite the question set out below.
A PROPOSED LAW:
There would be a description of the proposed constitutional change here.
DO YOU APPROVE THIS PROPOSED ALTERATION?
YES
WRITE “YES” OR “NO”

بیلیٹ پیپر کا نمونہ

یا

اگر آپ مجوّزہ تبدیلی کو قبول نہیں
کرتے تو **NO** لکھیں

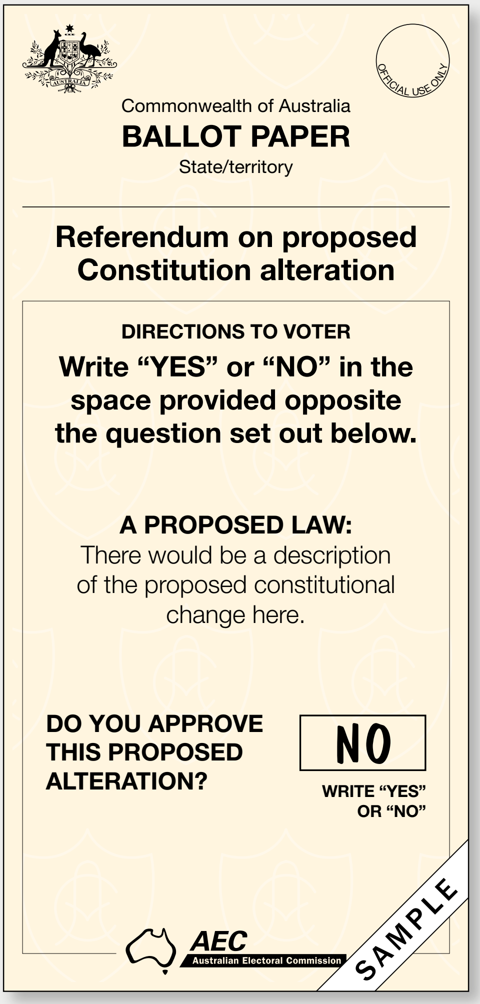
Commonwealth of Australia
BALLOT PAPER
State/territory
Referendum on proposed Constitution alteration
DIRECTIONS TO VOTER
Write “YES” or “NO” in the space provided opposite the question set out below.
A PROPOSED LAW:
There would be a description of the proposed constitutional change here.
DO YOU APPROVE THIS PROPOSED ALTERATION?
NO
WRITE “YES” OR “NO”

بیلیٹ پیپر کا نمونہ

آپ کا جواب انگلش میں لکھا ہونا چاہیے۔

اگر آپ سے غلطی ہو جائے تو گھبرائیں نہیں۔
آپ ایک اور بیلیٹ پیپر مانگ کر اسے بھر سکتے ہیں۔

18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے آسٹریلین شہریوں کے لیے ووٹ دینا لازمی ہے۔ اگر آپ ووٹ نہ دیں تو آپ کو جرمانہ ہو سکتا ہے یا آپ کے خلاف مقدمہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ایک سے زیادہ بار ووٹ دیں تو یہ جرم ہے۔

Authorised by the Electoral Commissioner, 10 Mort Street, Canberra | الیکٹورل کمیشنر، 10 Mort Street, Canberra کی آتھرائزیشن سے